



مریم طنز سیکھتی ہے

مصنف - پینی پیکسمین

مصور - لورین بیترمان

مترجم - اسراء اشعر صدیقی اور زاہرہ صابری

اس کتاب کے بارے میں

طنز کرنے کا عمل ہماری روزمرہ گفتگو کا ایک ایسا حصہ ہے جو کسی سے مذاق یا چھیڑ چھاڑ کرنے میں کام آتا ہے۔

یہ اوروں سے بے تکلف ہونے اور دوستانہ روابط قائم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ چھوٹے بچوں کو لوگوں کی

طنزیہ گفتگو کا اصل مفہوم سمجھنے میں اکثر مشکل ہو سکتی ہے۔ تحقیق نے ہمیں یہ سمجھنے میں مدد کی ہے کہ

بچوں کو اس میں دشواری کیوں پیش آتی ہیں۔ اس تحقیق کی بنیاد پر ہم نے یہ کتاب بنائی ہے تاکہ اس کی مدد سے بچے

طنز کو بھاپنا سیکھ سکیں۔ کتاب چار سے ساتھ سال کی عمر کے بچوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ یہ وہ عمر ہے جب

زیادہ تر بچے طنزیہ گفتگو سمجھنا شروع کرتے ہیں۔ ہم نے کتاب میں کہانی کے صفحات پر سفید اور سیاہ تصویریں

شامل کیں ہیں تاکہ بچے چاہیں تو ان میں رنگ بھی بھر سکتے ہیں۔ والدین یا بچوں کی نگہداشت کرنے والے دیگر

اشخاص کو ہم ہدایت دیتے ہیں کہ بچوں کو کتاب پڑھ کر سناتے وقت کہانی میں جہاں جہاں طنزیہ مکالمے موجود ہیں،

ان کو طنزیہ لہجے میں پڑھ کر سنائیں۔ کہانی کے علاوہ بھی اگر آپ کے ذہن میں طنز کی کوئی مثالیں آتی ہیں تو بلا

جھجک ان کے حوالے شامل کرتے جائیں۔ کتاب پڑھیں اور اس سے محظوظ ہوئیں!

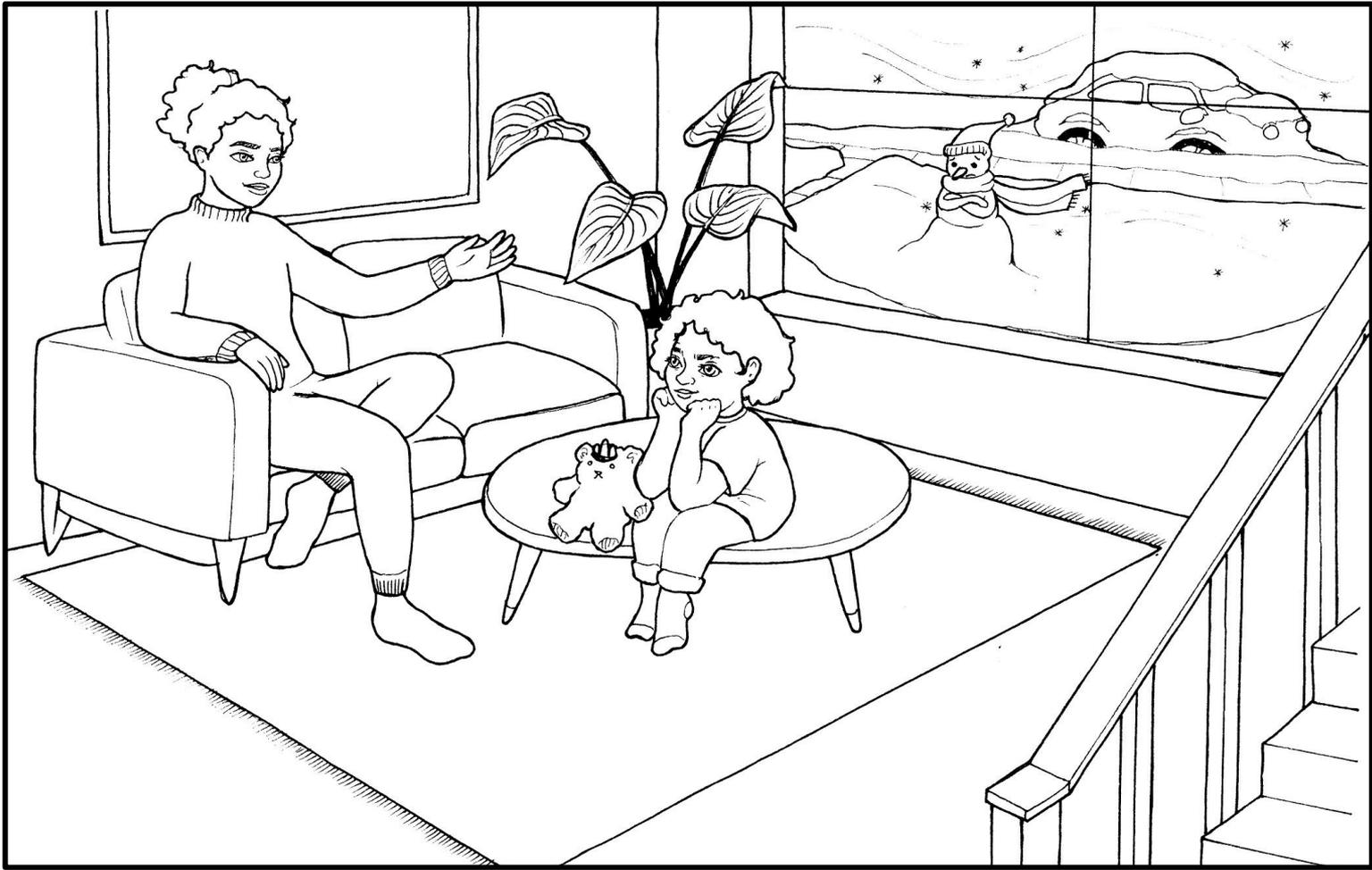


پیر کے روز، مریم کا کمرہ بہت ہی بکھرا ہوا تھا۔
 مریم کا بڑا بھائی نے اس کے کمرے کے دروازے کے پاس سے گزرتے ہوئے کہا، "واہ! کتنا صاف
 ستھرا کمرہ ہے۔"

"ہیں!؟" مریم حیرت سے بولی۔

"میں طنز کر رہا ہوں!" اس کے بھائی نے کہا۔

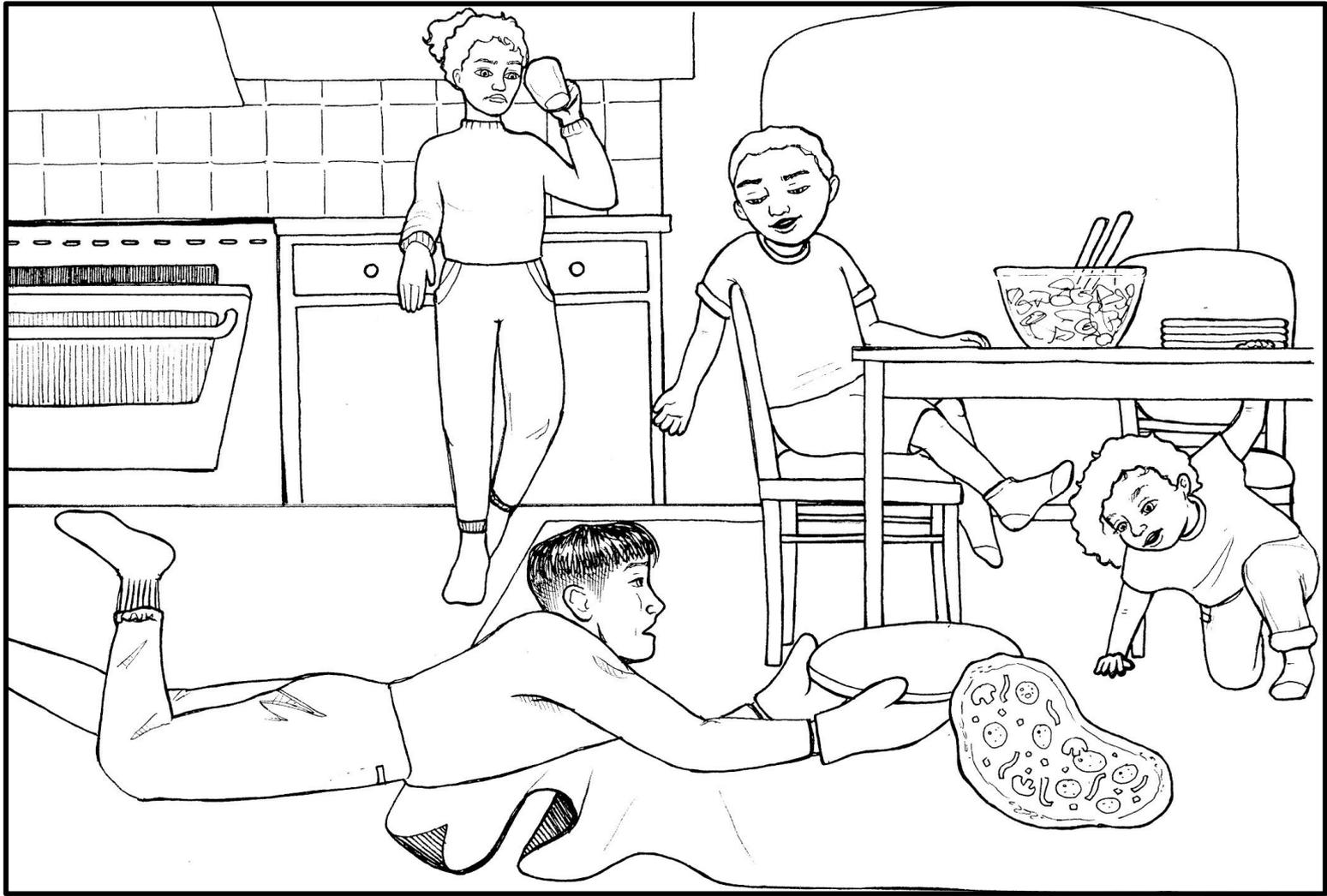
مریم اپنے کمرے میں بکھرے ہوئے سامان کو ٹاپتی ہوئی اپنی والدہ کو ڈھونڈنے نیچے چلی گئی۔



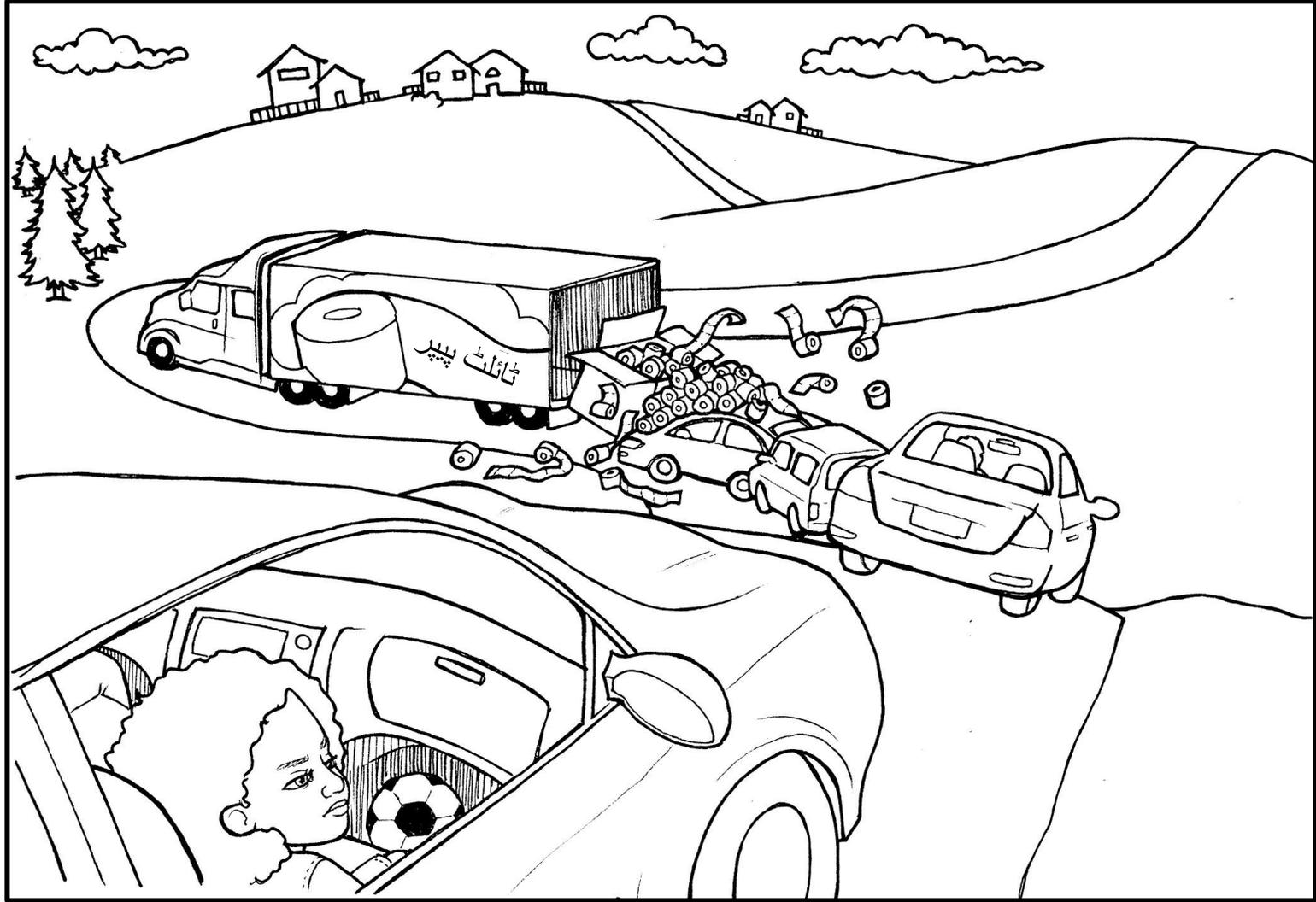
"امی"، مریم نے کہا۔ "طنز کیا ہوتا ہے؟"
 "طنز وہ ہوتا ہے جب کوئی ایسی بات کرے جو اس کے اصل مطلب کے بالکل برعکس ہو۔" مریم
 کی والدہ نے جواب دیا۔ "کوئی ایسی بات کرنا جو آپ کی اصل سوچ اور مطلب سے مطابقت نہ
 رکھتی ہو۔ مثلاً اگر طوفانی بارش ہو رہی ہو اور میں کہوں، "کتنا خوش گوار موسم ہے۔"
 "آپ ایسا کیوں کہیں گی؟" مریم نے پوچھا۔
 "بس، کسی چیز کے بارے میں ذرا سا ہنسی مذاق کرنے کے واسطے۔" اس کی والدہ نے جواب دیا۔
 "اچھا۔۔۔ دلچسپ۔" مریم نے کہا۔



منگل کے روز، رات کے کھانے کے وقت، مریم کے والد نے پیٹزا بنایا۔
مریم کو اپنے والد کے ہاتھ کا پیٹزا بہت ہی پسند تھا۔ وہ ہمیشہ بہت لذیذ ہوتا تھا۔



جس وقت مریم کے والد پیٹزا کو آؤن سے نکال رہے تھے، ان کا پیر قالین میں اٹک گیا اور وہ گر پڑے۔ پیٹزا ان کے ہاتھ سے چھوٹ کر فرش پر لڑک گیا۔
 مریم کا بھائی ہنسا اور اس نے کہا: "کتنے سلیقے سے نکالا ہے، ابو۔"
 "ہیں!؟" مریم نے حیرت سے کہا۔
 "میں طنز کر رہا ہوں!" اس کے بھائی نے کہا۔
 "اچھا... دلچسپ۔" مریم نے کہا۔



بدھ کے روز، مریم کی والدہ اسے فٹبال کھیانے کے لئے گاڑی میں لے جا رہی تھیں۔ ان کے سامنے اک ٹرک تھا جس پر بہت سا ٹائلٹ پیپر لدا ہوا تھا۔ اس میں سے کئی رول ٹرک سے گر کر سڑک پر لڑکنے لگے۔ اس کے باعث گاڑیوں کے لئے رکاوٹیں پیدا ہوئیں اور سڑک پر ٹریفک بہت بری طرح متاثر ہوئی۔

مریم کی والدہ نے افسوس سے سر ہلاتے ہوئے کہا: "زبردست! بہت ہی اچھا ہوا۔"



"ہیں؟! "مریم نے کہا۔ "امی، یہ تو کہیں سے بھی اچھا نہیں ہوا۔"
"ارے مریم، میں طنز کر رہی ہوں۔" اس کی والدہ نے کہا۔
"اچھا۔۔۔ دلچسپ۔" مریم نے کہا۔



جمعرات کے روز، مریم کا بڑا بھائی اوپر اپنے کمرے میں باجا بجا رہا تھا اور ایسی ایسی آوازیں نکال رہا تھا جو موسیقی کم اور کسی ہاتھی کی آواز زیادہ لگ رہا تھا۔



نیچے باورچی خانے میں مریم کے والد نے اپنے
کان اپنے ہاتھوں سے ڈھک لئے اور آواز لگائی:

"کتنی حسین موسیقی ہے یہ!"

مریم کو حیرت ہوئی۔ اسے تو نہیں لگتا تھا کہ یہ
موسیقی ذرا بھی حسین ہے۔ پھر اسے خیال آیا۔

"ابو، کیا آپ طنز کر رہے ہیں؟" اس نے پوچھا۔

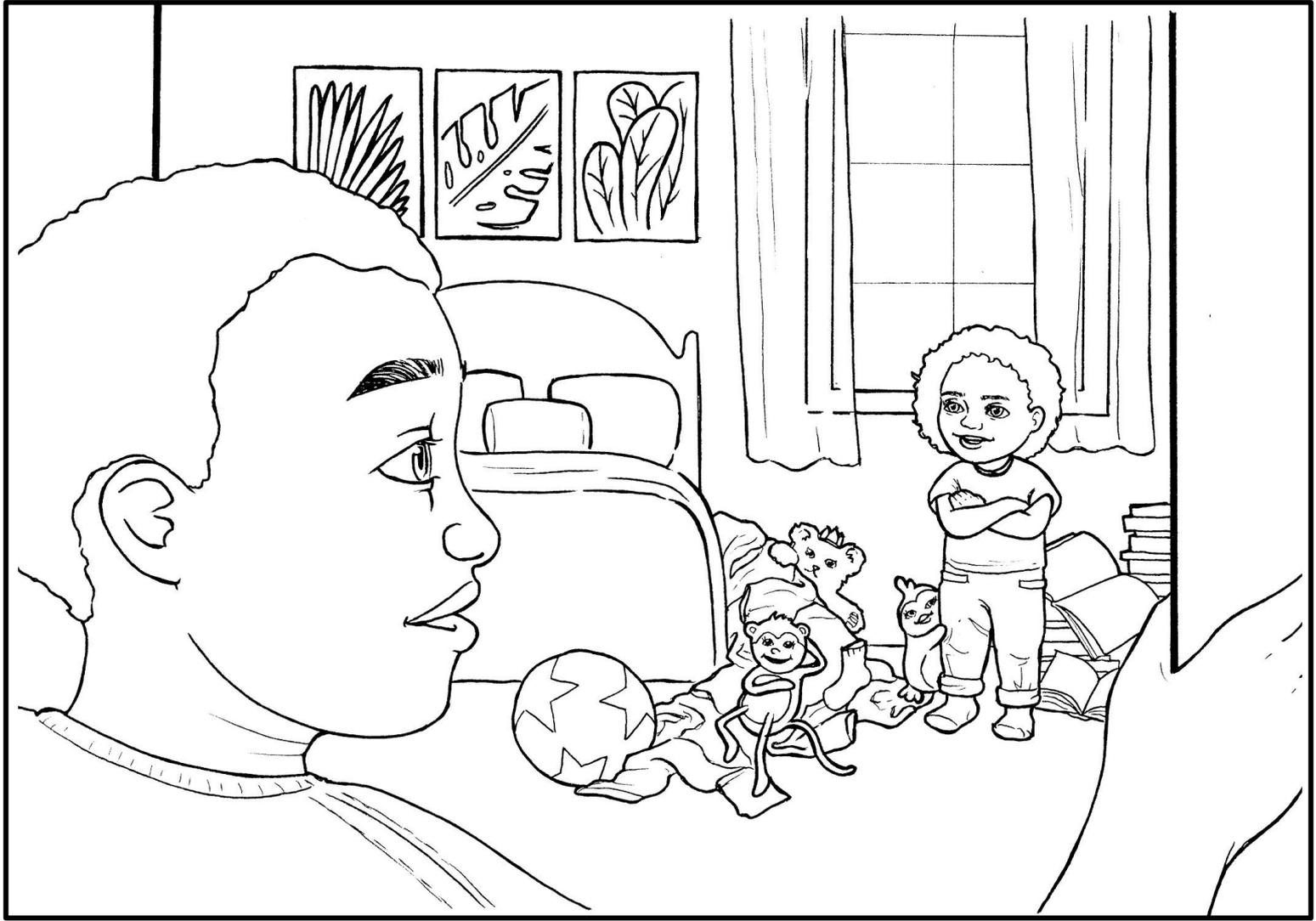
"ہاں، بالکل۔" اس کے والد نے ہنستے ہوئے

جواب دیا۔

"اچھا... دلچسپ۔" مریم نے کہا۔



جمعہ کے روز، مریم نے اپنے بکھرے ہوئے کمرے میں کھیلتے ہوئے ایک جھوٹ موٹ کا چڑیا گھر بنایا۔ اپنے کپڑوں کا ایک بڑا سا ڈھیر جمع کیا تاکہ بندر اس پر چھلانگیں لگا سکیں، اور کتابوں کا ایک بڑا سا ڈھیر لگایا تاکہ پینگوئن اس پر پھسلتے ہوئے جا سکیں۔ وہ اپنے انتہا سے زیادہ بکھرے ہوئے کمرے پر نظر دوڑا رہی تھی اور اس کو ایک خیال آیا۔



"بھائی!" مریم نے پکارا۔ "آ کے دیکھئے میں نے اپنا کمرہ کس طرح سیدھا کیا ہے۔"
"کمرے میں جھانکتے ہوئے، اس کے بھائی نے کہا: "ہیں!؟" وہ حیرت زدہ لگ رہے تھے۔
"میں طنز کر رہی ہوں۔" مریم نے شیرازہ انداز میں مسکراتے ہوئے کہا۔
"اچھا... دلچسپ۔" مریم کے بھائی نے اس کے مذاق پر مسکراتے ہوئے کہا۔

ہم ان لوگوں اور تنظیموں کے تعاون کے شکر گزار ہیں

یہ تصویری کتاب سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز ریسرچ کاؤنسل کے تعاون سے کی جانے والی تحقیق پر مبنی ہے۔ یہ تحقیق یونیورسٹی آف کیلگری کی فیکلٹی آف آرٹس کے لینگویج پروسسنگ لیب میں کی گئی تھی۔ ہم ان بچوں اور خاندانوں کے شکر گزار ہیں جنہوں نے چائلڈ ریسرچ لیب کے توسط سے اس تحقیق میں حصہ لئے۔

اس کہانی کی بنیاد ایک طنز سکھانے کی تحقیق ہے جس کے مصنف ہیں :

Kate Lee, David Sidhu, and Penny Pexman published in the Canadian Journal of Experimental Psychology: Lee, K- , Sidhu, D- M- , & Pexman, P- M-(2021) - Teaching sarcasm: Evaluating metapragmatic training for typically-developing children- Canadian Journal of Experimental Psychology-

<https://psycnet.apa.org/doi/101037-/cep0000228>



Social Sciences and Humanities
Research Council of Canada

Conseil de recherches en
sciences humaines du Canada

Canada